

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	جزل ہوم اکنامکس (General Home Economics)
Course Name:	209 Code
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



Join Our
WhatsApp Channel

JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر === 1

****سوال نمبر 1: پاکستان میں ہوم اکنامکس کی تعلیم کا تاریخی پس منظر تفصیل سے بیان کریں۔****

جواب:

پاکستان میں ہوم اکنامکس کی تعلیم کا پس منظر:

قیام پاکستان کے بعد خواتین کو باختیار بنانے، ان کے گھریلو و معاشرتی کردار کو سائنسی بنیادوں پر استوار کرنے اور خاندانی زندگی کا معیار بلند کرنے کے لیے ہوم اکنامکس کی تعلیم کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی۔ 1950ء کی دہائی میں فورڈ فاؤنڈیشن (Ford Foundation) اور امریکہ کی اوکلاہوما اسٹیٹ یونیورسٹی کے تعاون سے پاکستان میں ہوم اکنامکس کے شعبے کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

ابتدائی ہوم اکنامکس کالجوں کا قیام:

پاکستان کے تین بڑے شہروں میں ہوم اکنامکس کے مخصوص کالجز قائم کیے گئے:

1. کراچی ہوم اکنامکس کالج (1955ء) : (یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ تھا جہاں خواتین کو ہوم اکنامکس کی اعلیٰ تعلیم دینے کا آغاز ہوا۔
2. لاہور ہوم اکنامکس کالج (1955ء) : (پنجاب میں ہوم اکنامکس کی تعلیم کے فروغ کا مرکزی ذریعہ بنا۔
3. پشاور ہوم اکنامکس کالج (1954ء) : (خیبر پختونخوا کی خواتین کو تعلیم سے آراستہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

تعلیمی پالیسیوں میں ہوم اکنامکس کا مقام:

پاکستان کی مختلف قومی تعلیمی پالیسیوں میں ہوم اکنامکس کو اسکول اور کالج کی سطح پر اہم نصابی مضمون کے طور پر شامل کیا گیا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے فاصلاتی نظام کے تحت میٹرک سے بی اے اور ڈگری سطح تک اس مضمون کو متعارف کرایا تاکہ دور دراز علاقوں اور گھر بیٹھی خواتین بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔

جدید دور میں ہوم اکنامکس کی وسعت:

آج کے دور میں ہوم اکنامکس صرف کھانا پکانے یا سلائی تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ 5 بنیادی شعبوں میں تقسیم ہو چکی ہے: غذائیت و خوراک (Food & Nutrition)، پارچہ بائی و لباس (Textiles & Clothing)، انسانی ترقی و خاندانی علوم (Human Development)، آرٹ و ڈیزائن (Art & Design)، اور ہاؤس ہولڈ مینجمنٹ (Resource Management)۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

****سوال نمبر 2: دیہی علاقوں کے مسائل ہوم اکنامکس کی تعلیم سے کیسے حل کئے جاسکتے ہیں؟****

جواب:

دیہی علاقوں کے بنیادی مسائل اور ہوم اکنامکس کا کردار:

پاکستان کے دیہی علاقوں میں جہالت، غربت، سوء تغذیہ (Nutritional Deficiency)، اور صفائی کی ناقص صورتحال جیسے مسائل عام ہیں۔ ہوم اکنامکس کی تعلیم ان مسائل کو عملی طور پر حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

1. سوء تغذیہ اور غذائی مسائل کا حل:

دیہی خواتین کو دستیاب مقامی اور سستی غذائی اشیاء (سبزیاں، دالیں، دودھ (سے متوازن غذا تیار کرنے کی تربیت دی جاتی ہے تاکہ بچوں اور ماؤں میں خون کی کمی اور غذائی قلت کو دور کیا جاسکے۔

2. حفظانِ صحت اور بیماریوں سے بچاؤ:

ہوم اکنامکس دیہی خواتین کو پینے کے پانی کی صفائی، گھر کی صفائی، اور شخصی حفظانِ صحت کی اہمیت سکھاتی ہے، جس سے موسمی اور گندگی سے پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پایا جاتا ہے۔

3. گھریلو آمدنی میں اضافہ (دستکاری و ہنر):

دیہی خواتین کو کپڑوں کی سلائی، کڑھائی، اور موسمی سبزیوں و پھلوں کو اچار، مربے اور جام بنا کر محفوظ کرنے کی تربیت ملتی ہے، جس سے وہ گھر بیٹھے آمدنی حاصل کر سکتی ہیں۔

4. گھریلو وسائل کا بہتر استعمال:

محدود وسائل اور کم آمدنی میں گھر کا بجٹ بنانا اور چیزوں کو ضائع ہونے سے بچانا ہوم اکنامکس کی تعلیم کا بنیادی مقصد ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

****سوال نمبر: 3 بجٹ کا آمدن سے توازن کیوں ضروری ہے؟ روشنی ڈالیے۔****

جواب:

بجٹ اور آمدن میں توازن کی اہمیت:

کسی بھی گھرانے کا سکون اور مالی استحکام اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ اس کے اخراجات اس کی کل آمدنی کے اندر ہوں۔ آمدن اور اخراجات میں توازن نہ ہونے سے پورا خاندانی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

توازن برقرار رکھنے کے بنیادی اسباب:

1. قرض سے نجات:

جب اخراجات آمدن سے بڑھ جاتے ہیں تو انسان کو قرض لینا پڑتا ہے۔ متوازن بجٹ انسان کو سود اور قرض کے بوجھ سے محفوظ رکھتا ہے۔

2. ہنگامی حالات کا مقابلہ:

ناگہانی آفات، اچانک بیماری یا نوکری کے مسائل کے وقت بچت شدہ رقم ہی کام آتی ہے۔ متوازن بجٹ میں کچھ نہ کچھ بچت (Savings) کا عنصر لازمی شامل ہوتا ہے۔

3. بنیادی ضروریات کی ترجیح:

توازن کی مدد سے انسان پہلے بنیادی ضروریات (خوراک، لباس، مکان، تعلیم) کو پورا کرتا ہے اور پھر آسائشوں پر خرچ کرتا ہے۔

4. ذہنی سکون و خاندانی خوشحالی:

مالی پریشانیاں گھر کے ماحول کو خراب کرتی ہیں۔ متوازن بجٹ سے ذہنی تناؤ ختم ہوتا ہے اور خاندان میں خوشحالی آتی ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

****سوال نمبر: 4 بجٹ بنانے کے لیے خوراک کی ضروریات کا تخمینہ لگانا کیوں ضروری ہے؟****

جواب:

خوراک کی ضروریات کا تخمینہ اور بجٹ:

گھریلو بجٹ میں سب سے بڑا حصہ خوراک اور کچن کے اخراجات پر صرف ہوتا ہے۔ اس لیے بجٹ بناتے وقت خوراک کی درست ضروریات کا اندازہ لگانا انتہائی ضروری ہے۔

اہمیت اور فوائد:

1. صحت و غذائیت کی ضمانت:

تخمینہ لگانے سے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ خاندان کے ہر فرد (بچوں، بڑوں، بزرگوں) کو ان کی جسمانی ضرورت کے مطابق لحمیات، نشاستہ، اور وٹامنز فراہم کرنے والی غذا مل سکے۔

2. فضول خرچی اور ضیاع کی روک تھام:

جب راشن اور خوراک کا تخمینہ پہلے سے موجود ہوتا ہے تو غیر ضروری چیزیں خریدنے سے بچا جاسکتا ہے اور کھانا ضائع نہیں ہوتا۔

3. ہول سیل خریداری سے بچت:

مہینے بھر کے راشن کی فہرست بنا کر ایک ساتھ خریداری کرنے سے پیسے کی بچت ہوتی ہے اور بار بار بازار جانے کا وقت بھی بچتا ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

****سوال نمبر: 5 ماہوار بجٹ بنانے کے فوائد تحریر کریں۔ آمدن کے مطابق بجٹ بنانا کیوں ضروری ہے؟****

جواب:

ماہوار بجٹ کے اہم فوائد:

1. اخراجات پر کنٹرول: پتہ رہتا ہے کہ پیسہ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔
2. مستقبل کی منصوبہ بندی: بچوں کی تعلیم، شادی یا مکان کی تعمیر کے لیے منصوبہ بندی آسان ہو جاتی ہے۔
3. بچت کا رجحان: ماہانہ آمدنی کا ایک خاص حصہ بچانے کی عادت پڑتی ہے۔

آمدن کے مطابق بجٹ بنانے کی ضرورت:

انسان کو اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں۔ اگر بجٹ آمدنی کے مطابق نہیں ہوگا تو آمدنی سے زیادہ اخراجات کا نتیجہ مقروض ہونے کی صورت میں نکلے گا جو خاندانی تباہی کا سبب بنتا ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔